



سوال

ذوالحجہ کے 10 دنوں میں بال اور ناخن کاٹنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

جو شخص قربانی کا ارادہ رکھتا ہو اس کے لیے ذوالحجہ کا چاند طلوع ہو جانے کے بعد بال اور ناخن کٹوانا منع ہے۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا دَخَلْتَ الْعَشْرَ، وَأَرَادَ أَنْ يُضْتَحَى، فَلَا يَمَسُّ مِنْ شَعْرِهِ وَبَشَرِهِ شَيْئًا (صحیح مسلم، الأضاحی: 1977)

جب عشرہ (ذوالحجہ) شروع ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص قربانی کرنے کا ارادہ ہو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ کاٹے۔

یہ حکم صرف اس شخص کے لیے ہے جو خود قربانی کرنا چاہتا ہے، اس کے سوا جن کی طرف سے قربانی ہو رہی ہے (مثلاً اہل خانہ)، ان پر بال یا ناخن کٹوانے کی پابندی نہیں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث